فتوی نمبر: 30

کیامالِ غنیمت کے حصول کی خواہش سے جہاد کے ثواب میں کمی واقع ہوتی ہے؟

سوال:30 ہم لوگ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتے ہیں تو کئی مرتبہ طبیعت یہ سوچ کر خوش اور جہاد کے لیے آمادہ ہوتی ہے کہ کافروں پر فتح پانے کی صورت میں ان کا مال (مال غنیمت) ہاتھ لگے گا۔ دریافت یہ کرنا ہے کہ اس نیت کی وجہ سے کیا جہاد کے ثواب میں کمی ہو جائے گی یا جہاد کا ثواب نہیں ملے گا؟

جواب: جہاد میں شرکت کی نیت اگر یہ ہے کہ مال ملے گا اور اللہ تعالیٰ کی خوشی یا ثواب کی کوئی نیت نہیں ہے تو ایسے جہاد کا ثواب بھی نہیں ملے گا۔ حضور اقدس ﷺ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو کہ بظاہر جہاد فی سبیل اللہ میں شرکت کرتا ہے لیکن اس کی اصل نیت مال غنیمت حاصل کرنے کی ہے تو کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا تو آپ نے ارشاد فرمایا "لا أجر له" ایسے شخص کو جہاد کا ثواب نہیں ملے گا۔[1]

---

(1) عن أبي هريرة، أن رجلا قال: يا رسول الله، رجل يريد الجهاد في سبيل الله، وهو يبتغي عرضا من عرض الدنيا، فقال رسول الله صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لا أجر له». فأعظم ذلك الناس، وقالوا للرجل: عد لرسول الله صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فلعلك لم تفهمه، فقال: يا رسول الله، رجل يريد الجهاد في سبيل الله، وهو يبتغي عرضا من عرض الدنيا، فقال: «لا أجر له». فقالوا: للرجل عد لرسول الله صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فقال له: الثالثة. فقال له: «لا أجر له». (أبوداؤد، كتاب الجهاد، باب فيمن يغزو ويلتمس الدنيا، رقم الحديث: 2516، ج: 2، ص:217)

دارالعلوم ندوۃ العلماء

اسلام آباد مری ہائی وے چھتر اسلام آباد

فتوی نمبر: 30

سو یہ حال تو اس منافق انسان کا ہے جو جہاد صرف مال حاصل کرنے کی نیت سے کرتا ہے اور یا پھر اس کی نیت میں ثواب اور اللہ تعالیٰ کی خوشی کی نیت کم ہے اور مال حاصل کرنے کی نیت غالب ہے۔

ایک شخص کی اصل نیت تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کی ہے اور اس نیت کے ساتھ وہ جہاد فی سبیل اللہ میں شرکت کرتا ہے اور مال حاصل کرنے کی نیت مغلوب ہے، صرف ترغیب کے درجے میں دل میں یہ خیال آتا ہے کہ اس معرکے سے مال غنیمت بھی حاصل ہوگا اور اس وجہ سے خوشی محسوس کرتا ہے تو ایسے شخص کو جہاد کا ثواب بھی ملے گا اور مال غنیمت حاصل کرنے کی نیت جو مغلوب ہے اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک شخص کی اصل نیت تو حج بیت اللہ کی ہو لیکن کچھ سامان تجارت بھی ساتھ لے لے کہ اس سے کچھ نفع ہو جائے گا تو یہ مغلوب نیت اس کے حج کے ثواب میں کمی نہیں ہونے دے گی۔[1]

(1) حاشية ابن عابدين، كتاب الجهاد، مطلب فيمن يريد الجهاد مع الغنيمة، ج: 12، ص: 440